



ظہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

ظہ^ج

ظہ۔

اے نبی ﷺ ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى^ج

مگر ہر اس شخص کی نصیحت کے لئے نازل کیا ہے جو خوف رکھتا ہے۔

إِلَّا تَذِكْرًا لِمَنْ يَخْشَى^ج

یہ اس ذات کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔

تَنْزِيلًا لِّمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمَوَاتِ الْعُلَى^ط

یعنی رحمن جو عرش پر جلوہ افروز ہوا۔

الرَّحْمَنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى^ط

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي

اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ
مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔

الْأَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ
الْثَّرَى ﴿٦﴾

اور اگر تم پکار کر بات کہو تو کیا ہے وہ تو آہستہ کہی
ہوئی اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔

وَ إِنْ تَجَهَّرَ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ
السِّرَّ وَ أَخْفَى ﴿٧﴾

اللہ وہ معبود برحق ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود
نہیں ہے اس کے سب نام اچھے ہیں۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى ﴿٨﴾

اور کیا تمہیں موسیٰ کے حال کی خبر ملی ہے۔

وَ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى ﴿٩﴾

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں
سے کہا کہ تم یہاں ٹھہرو۔ میں نے آگ دیکھی
ہے میں وہاں جاتا ہوں شاید اس میں سے میں
تمہارے پاس انگارہ لاؤں یا آگ کے مقام سے
اپنا رستہ معلوم کر سکوں۔

إِذْ رَأَى نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا
إِنِّي آنستُ نَارًا لَّعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا
بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

پھر جب وہ وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ اے موسیٰ۔

فَلَمَّا آتَاهَا نُودِيَ بِمُوسَى ﴿١١﴾

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنے جوتے اتار دو
تم یہاں پاک میدان یعنی طوی میں ہو۔

إِنِّي أَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ إِنَّكَ
بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طَوًى ﴿١٢﴾

اور میں نے تم کو منتخب کر لیا تو جو حکم دیا جائے
اسے سنو۔

وَإِنَّا اخْتَرْنَاكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰ ﴿١٣﴾

بیشک میں ہی اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود
نہیں تو میری عبادت کیا کرو۔ اور میری یاد
کے لئے نماز پڑھا کرو۔

إِنِّي أَنَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا
فَاعْبُدْنِي وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي ﴿١٤﴾

قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ میں چاہتا ہوں
کہ اس کے وقت کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر
شخص جو کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔

إِنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ أَكَادُ أُخْفِيهَا
لِيُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی
خواہش کے پیچھے چلتا ہے کہیں تکو اس کے
یقین سے روک نہ دے تو اس صورت میں تم
ہلاک ہو جاؤ۔

فَلَا يَصُدُّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ
بِهَا وَاتَّبَعِ هُوَهُ فَتَرَدَّىٰ ﴿١٦﴾

اور اے موسیٰ یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا
ہے؟

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ ﴿١٧﴾

انہوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے اس پر میں
ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے
لئے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے اور
بھی کئی فائدے ہیں۔

قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا
وَأَهْشُ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَ لِي فِيهَا
مَأْرَبٌ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

قَالَ أَلْقِهَا يَمُوسَى ﴿١٦﴾

فرمایا کہ موسیٰ اسے زمین پر ڈال دو۔

فَأَلْقِهَا فَإِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعَى ﴿٢٠﴾

تو انہوں نے اسکو ڈال دیا اور وہ یکایک سانپ بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ^{وقفه} سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا الْأُولَى ﴿٢١﴾

فرمایا کہ اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اسکو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ إِلَى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَاءَ مِنْ غَيْرِ سُوءٍ آيَةً أُخْرَى ﴿٢٣﴾

اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا لو کہ وہ کسی عیب و بیماری کے بغیر سفید چمکتا دکلتا نکلے گا۔ یہ دوسری نشانی ہے۔

لِنُرِيكَ مِنْ آيَاتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٤﴾

تاکہ ہم تمہیں اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔

إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَى ﴿٢٤﴾

تم فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٥﴾

کہا اے میرے پروردگار اس کام کے لئے میرا سینہ کھول دے۔

وَ يَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٦﴾

اور میرا کام آسان کر دے۔

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ﴿٢٧﴾

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔

يَفْقَهُوا قَوْلِي^ص ﴿٢٨﴾

تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔

وَاجْعَلْ لِّي^ل وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِي^ل ﴿٢٩﴾

اور میرے گھر والوں میں سے ایک کو میرا وزیر
یعنی مددگار مقرر فرما۔

هَارُونَ أَخِي^ل ﴿٣٠﴾

یعنی میرے بھائی ہارون کو۔

اشْدُدْ بِهِ^ل أَزْرِي^ل ﴿٣١﴾

اس سے میری کمر کو مضبوط کر۔

وَاشْرِكْهُ فِي^ل أَمْرِي^ل ﴿٣٢﴾

اور اسے میرے کام میں شریک کر۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ^ل كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں۔

وَ نَذْكُرَكَ^ط كَثِيرًا ﴿٣٤﴾

اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔

إِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

تو ہم کو ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔

قَالَ قَدْ أُوتِيتَ سُؤْلَكَ يَا مُوسَى ﴿٣٦﴾

فرمایا۔ موسیٰ تمہاری دعا قبول کی گئی۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى ﴿٣٧﴾

اور ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔

إِذْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰ ﴿٣٨﴾

جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو
تمہیں بتایا جاتا ہے۔

وہ یہ تھا کہ اسے یعنی موسیٰ کو صندوق میں رکھو
پھر اس صندوق کو دریا میں ڈال دو تو دریا اسکو
کنارے پر ڈال دے گا اور میرا اور اس کا دشمن
اسے اٹھالے گا۔ اور موسیٰ میں نے تم پر
اپنی طرف سے محبت ڈال دی اور اس لئے کہ
تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔

أَنْ أَقْدِفِيهِ فِي التَّابُوتِ فَأَقْدِفِيهِ
فِي الْيَمِّ فَلْيَلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ
يَأْخُذْهُ عَدُوُّ لِي وَعَدُوُّ لَكَ وَالْقَيْثُ
عَلَيْكَ لِحَبَّةٍ مِّنِّي^ج وَ لِتُصْنَعَ عَلَيَّ
عَيْنِي^ح

جب تمہاری بہن وہاں فرعون کے ہاں گئی اور
کہنے لگی کہ میں تمہیں اس کا پتہ دوں جو اسکو
پالے پوسے۔ تو اس طریق سے ہم نے تکو
تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی آنکھیں
ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں اور تم نے
ایک شخص کو مار ڈالا تھا تو ہم نے تم کو غم سے
نجات دی اور ہم نے تمہاری کئی بار آزمائش
کی۔ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھہرے
رہے۔ پھر اے موسیٰ تم ایک اندازے پر آ
پہنچے۔

إِذْ تَمْشِي أُمَّتُكَ فَتَقُولُ هَلْ
أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ مَنْ يَكْفُلُهُ^ط فَرَجَعْنَاكَ
إِلَىٰ أُمَّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ^ط
وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ
وَفَتَّنَا^ق فَتُونًا^ه فَلَبِثْتَ سِنِينَ فِي
أَهْلِ مَدْيَنَ^ل ثُمَّ جِئْتَ عَلَىٰ قَدَرٍ^ل
يَمُوسَىٰ^ح

اور میں نے تکو اپنے کام کے لئے بنایا ہے۔

وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِي^ج

تو تم اور تمہارا بھائی دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

إِذْهَبْ أَنْتَ وَ أَخُوكَ بِآيَتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكْرِي ﴿٤٢﴾

دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکش ہو رہا ہے۔

إِذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ﴿٤٣﴾

اور اس سے نرمی سے بات کرنا شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

فَقُولَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشَىٰ ﴿٤٤﴾

دونوں کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔

قَالَا رَبَّنَا إِنَّنَا نَخَافُ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيْنَا أَوْ أَنْ يَطْغَىٰ ﴿٤٥﴾

اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت میں تمہارے ساتھ ہوں کہ سنتا اور دیکھتا ہوں۔

قَالَ لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٤٦﴾

اچھا تو اسکے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپ کے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجیے اور انہیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپ کے پاس آپ کے پروردگار کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں۔ اور جو ہدایت کی بات مانے اسکو سلامتی

فَاتِيهِ فَقُولَا إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ فَأَرْسِلْ مَعَنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنَاكَ بِآيَةٍ مِّنْ رَبِّكَ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ مَنِ اتَّبَعَ

ہماری طرف یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب تیار ہے۔

إِنَّا قَدْ أُوحِيَ إِلَيْنَا أَنَّ الْعَذَابَ عَلَىٰ مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

غرض موسیٰ اور ہارون فرعون کے پاس گئے اس نے کہا کہ موسیٰ تمہارا پروردگار کون ہے۔

قَالَ فَمَنْ رَبُّكُمَا يٰمُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اسکی شکل و صورت بخشی پھر راہ دکھائی۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِي أَعْطَىٰ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾

کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُونِ الْأُولَىٰ ﴿٥١﴾

فرمایا کہ ان کا علم میرے پروردگار کو ہے جو کتاب میں لکھا ہوا ہے میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

قَالَ عَلِمَهَا عِنْدَ رَبِّي فِي كِتَابٍ لَا يَضِلُّ رَبِّي وَلَا يَنْسَىٰ ﴿٥٢﴾

وہ وہی تو ہے جس نے تم لوگوں کے لئے زمین کر فرش بنایا۔ اور اس میں تمہارے لئے رستے بنا دیئے اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے مختلف نباتات پیدا کیں۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَوَسَّلَ لَكُم فِيهَا سُبُلًا وَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ أَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾

کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ۔
بیشک ان باتوں میں عقل والوں کے لئے
بہت سی نشانیاں ہیں۔

كُلُوا وَ ارْعَوْا أَنْعَامَكُمْ إِنَّ فِي
ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِأُولِي النُّهَى ﴿٥٤﴾

اسی زمین سے ہم نے تکوید کیا اور اسی میں
ہم تمہیں لوٹائیں گے اور اسی سے ہم تمہیں
دوسری دفعہ نکالیں گے۔

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَ فِيهَا نُعِيدُكُمْ
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى ﴿٥٥﴾

اور ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں
مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔

وَ لَقَدْ أَرَيْنَاهُ آيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ
وَأَبَى ﴿٥٦﴾

کہنے لگا کہ موسیٰ کیا تم ہمارے پاس اس لئے
آئے ہو کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں
ہمارے ملک سے نکال دو۔

قَالَ أَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ أَرْضِنَا
بِسِحْرِكَ يَا مُوسَى ﴿٥٧﴾

تو ہم بھی تمہارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں
گے تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت
مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اسکے خلاف کریں اور نہ تم
اور یہ مقابلہ ایک ہموار میدان میں ہو گا۔

فَلَنَأْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهِ فَاجْعَلْ
بَيْنَنَا وَ بَيْنَكَ مَوْعِدًا لَا نُخْلِفُهُ
نَحْنُ وَلَا أَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

موسیٰ نے کہا کہ آپ کے لئے یوم زنیت کا
وعدہ ہے اور یہ کہ لوگ اس روز دن چڑھے
اکٹھے ہو جائیں۔

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمَ الزَّيْنَةِ وَ أَنْ
يُحْشَرَ النَّاسُ ضَعْفَى ﴿٥٩﴾

فَتَوَلَّى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُ ثُمَّ
آتَى ﴿٦٠﴾

تو فرعون لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کر کے پھر
آیا۔

قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرَىٰ ﴿٦١﴾

موسیٰ نے ان جادوگروں سے کہا کہ یہ تمہاری
بربادی ہوگی۔ اللہ پر جھوٹ نہ باندھو وہ تمہیں
عذاب سے فنا کر دے گا۔ اور جس نے جھوٹ
باندھا وہ نامراد رہا۔

فَتَنَّا زَعُورًا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَ أَسْرُوا
النَّجْوَىٰ ﴿٦٢﴾

تو وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے اور چپکے
چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

قَالُوا إِن هَذَا مِن لِّسِحْرِنِ يُرِيدُنَا أَنْ
يُخْرِجَكُم مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا
وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ الْمُثَلَىٰ ﴿٦٣﴾

کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ
اپنے جادو کے زور سے تمکو تمہارے ملک سے
نکال دیں۔ اور تمہارے بہترین مذہب کو نابود کر
دیں۔

فَاجْمَعُوا كَيْدَكُمْ ثُمَّ اتُّوْا صَفًّا
وَقَدْ أَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلَىٰ ﴿٦٤﴾

تو تم جادو کا سامان اکٹھا کر لو اور پھر قطار باندھ کر
آؤ۔ آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔

قَالُوا يَمْوَسَىٰ اِِمَّا اَنْ تُلْقَىٰ وَاِمَّا اَنْ

جادوگر بولے کہ موسیٰ یا تو تم اپنی چیز ڈالو یا ہم

تَكُونُ أَوَّلَ مَنْ أَلْفَى ﴿٦٥﴾

اپنی چیزیں پہلے ڈالتے ہیں۔

قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبَالُهُمْ
وَعَصِيْبُهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ
أَنَّهُمْ تَسْعَى ﴿٦٦﴾

موسیٰ نے کہا بلکہ تم ہی پہلے ڈالو جب انہوں
نے چیزیں ڈالیں تو یکایک انکی رسیاں اور
لاٹھیاں موسیٰ کے خیال میں ایسی آنے لگیں
کہ وہ میدان میں ادھر ادھر دوڑ رہی ہیں۔

اس وقت موسیٰ نے اپنے دل میں خوف
محسوس کیا۔

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب رہو
گے۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾

اور جو چیز یعنی لاٹھی تمہارے داہنے ہاتھ میں
ہے اسے ڈال دو کہ جو کچھ انہوں نے بنایا ہے
اسکو وہ نکل جائے گی جو کچھ انہوں نے بنایا ہے
یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں اور جادوگر
جہاں بھی جائے کامیاب نہیں ہوگا۔

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا
صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ وَلَا
يُفْلِحُ السُّحْرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾

اس پر جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے کہ
ہم موسیٰ اور ہارون کے پروردگار پر ایمان
لائے۔

فَأَلْقَى السَّحْرَةَ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا
بِرَبِّ هَارُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾

فرعون بولا کہ پیشتر اسکے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا یعنی استاد ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالفت سمت سے کھٹا دوں گا اور تمکو کھجوروں کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا اور تمکو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔

قَالَ اَمْنُكُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اَذِنَ لَكُمْ ^ط اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمْ الَّذِي عَلَّمَكُمْ السِّحْرَ فَلَا تَقْطَعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَا صَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُدُوْعِ النَّخْلِ وَّلَتَعْلَمَنَّ اَيْنَا اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقَى

انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ تو آپ کو جو حکم دینا ہو دے دیجئے اور آپ جو حکم دے سکتے ہیں وہ صرف اسی دنیا کی زندگی میں دے سکتے ہیں۔

قَالُوْا لَنْ نُؤْتِيَكَ عَلٰی مَا جَاءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَّ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاَقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ^ط

ہم تو اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے اور اسے بھی جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ

اِنَّا اَمْنَا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطِيْئَاتِنَا وَّمَا اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ وَّ اللّٰهِ ^ط

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾

سب سے اچھا ہے اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَن يَّاتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ لَا يَمُوْتُ فِيهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گناہگار ہو کر آنے گا تو اسکے لئے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا نہ جنے گا۔

وَ مَن يَّاتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصَّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾

اور جو اسکے روبرو ایماندار ہو کر آنے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔

جَنَّٰتٍ عَدْنٍ تَجْرٰى مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكٰى ﴿٧٦﴾

یعنی ہمیشہ رہنے کے باغ جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

وَ لَقَدْ اَوْحَيْنَا اِلٰى مُوسٰى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاصْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَفْ دَرَكًا وَّلَا يَخْشٰى ﴿٧٧﴾

اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر انکے لئے سمندر میں لاٹھی مار کر خشک رستہ بنا دو پھر تم کو نہ فرعون کے آپکڑنے کا خوف ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر۔

پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا تعاقب کیا۔ تو سمندر کی موجوں نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا یعنی ڈلو دیا۔

فَاتَّبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِ فَغَشِيَهُمْ
ط
مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾

اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔

وَاصَلَ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٦﴾

اے آل یعقوب ہم نے تمکو تمہارے دشمن سے نجات دی اور تورات دینے کے لئے تم سے کوہ طور کی داہنی جانب مقرر کی اور تم پر من اور سلوی نازل کیا۔

يَبْنِي إِسْرَائِيلَ قَدْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوَعَدْنَاكُمْ جَانِبَ الطُّورِ الْأَيْمَنِ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّٰنَ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾

اور حکم دیا کہ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمکو دی ہیں انکو کھاؤ۔ اور اس میں حد سے نہ نکلنا۔ ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو گا اور جس پر میرا غضب عذاب نازل ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔

كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِي وَمَنْ يَحِلِّ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے اسکو میں بخش دینے والا ہوں۔

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے آگے چلے
آنے میں کیوں جلدی کی؟

وَمَا أَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوسَىٰ ﴿٨٢﴾

کہا وہ میرے پیچھے آرہے ہیں اور اے میرے
پروردگار میں نے تیری طرف آنے کی جلدی
اس لئے کی کہ تو خوش ہو جائے۔

قَالَ هُمْ أَوْلَاءِ عَلَىٰ أَثَرِي وَعَجِلْتُ
إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾

فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد
آزائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انکو
بہکا دیا ہے۔

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْ
بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾

اور موسیٰ غصے اور غم کی حالت میں اپنی قوم
کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم
کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ
نہیں کیا تھا؟ کیا میری جدائی کی مدت تمہیں
لمبی معلوم ہوئی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر
تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل
ہو۔ اور اس لئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا
اس کے خلاف کیا۔

فَرَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ
أَسْفًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعَدًّا حَسَنًا أَفَطَالَ عَلَيْكُمْ
الْعَهْدُ أَمْ أَرَدْتُمْ أَنْ يَجِلَّ عَلَيْكُمْ
غَضَبٌ مِّنْ رَبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُمُ
مَّوْعِدِي ﴿٨٦﴾

وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے آپ
سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ لیکن ہم ان لوگوں

قَالُوا مَا أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلِكِنَا
وَلَكِنَّا حَمَلْنَا أَوْزَارًا مِّنْ زِينَةِ

الْقَوْمِ فَقَذَفْنَاهَا فَكَذَلِكَ أَلْقَى
السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾

کے زیوروں کا بوجھ اٹھانے ہوئے تھے۔ پھر
ہم نے اسکو آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح
سامری نے ڈال دیا۔

فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهُ
خَوَارٍ فَقَالُوا هَذَا إِلَهُكُمْ وَإِلَهُ
مُوسَىٰ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾

تو اس نے انکے لئے ایک بچھڑا بنا دیا یعنی
ایک بیجان جسم جس میں گائے کی سی آواز
تھی۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہی تمہارا معبود ہے
اور یہی موسیٰ کا معبود ہے۔ مگر وہ بھول گئے
میں۔

أَفَلَا يَرَوْنَ إِلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا
وَلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾

تو کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ انکی کسی بات کا
جواب نہیں دیتا۔ اور نہ انکے نقصان اور نفع کا
کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هُرُونُ مِنْ قَبْلُ
يَقَوْمِ إِنَّمَا فُتِنْتُمْ بِهِ وَإِنَّ رَبَّكُمُ
الرَّحْمَنُ فَاتَّبِعُونِي وَأَطِيعُوا أَمْرِي ﴿٩٠﴾

اور ہارون نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ
لوگو اس کے ذریعے تمہیں فتنے میں ڈال دیا گیا
ہے اور تمہارا پروردگار تو رحمن ہی ہے تو میری
پیروی کرو اور میرا کہا مانو۔

قَالُوا لَنْ نَبْرَحَ عَلَيْهِ عَكِفِينَ حَتَّى
يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰ ہمارے پاس
واپس نہ آئیں ہم تو اس کی پوجا پر قائم رہیں
گے۔

پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ اے ہارون جب تم نے انکو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا تھا۔

قَالَ يَهُرُونَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ
ضَلُّوا ۙ

یعنی اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ بھلا تم نے میرے علم کے خلاف کیوں کیا؟

أَلَا تَتَّبِعُنِ أَفَعَصَيْتَ أَمْرِي ۙ

کہنے لگے کہ اے ماں جائے میری داڑھی اور سر کے بالوں کو نہ پکڑیے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا
بِرَأْسِي ۚ إِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَقُولَ
فَرَّقْتُ بَيْنَ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَ لَمْ
تَرْقُبْ قَوْلِي ۙ

موسیٰ نے فرمایا کہ اے سامری تیرا کیا حال ہے؟

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَا سَامِرِيُّ ۙ

اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے مٹی کی ایک مٹھی بھری۔ پھر اسکو پھڑے کے جسم میں ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے اس کام کو اچھا بتایا۔

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
فَنَبَذْتُهَا وَ كَذَلِكَ سَوَّلَتْ لِي
نَفْسِي ۙ

موسیٰ نے کہا جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ ہے یعنی عذاب کا جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود کی پوجا پر تو جا ہوا تھا اسکو دیکھ ہم اسے جلا دیں گے پھر اس کی راکھ کر اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔

قَالَ فَاذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي الْحَيَاةِ
أَنْ تَقُولَ لَا مِسَاسَ وَإِنَّ لَكَ
مَوْعِدًا لَنْ نُخْلِفَهُ وَ أَنْظُرْ إِلَى
إِهْلِكَ الَّذِي ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا
لَنُحَرِّقَنَّهُ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهُ فِي الْيَمِّ
نَسْفًا ﴿١٧﴾

تمہارا معبود تو اللہ ہی ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔

إِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿١٨﴾

اس طرح ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں۔ اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی ہے۔

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا
قَدْ سَبَقَ وَ قَدْ آتَيْنَاكَ مِنْ لَدُنَّا
ذِكْرًا ﴿١٩﴾

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن گناہ کا بوجھ اٹھانے گا۔

مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَحْمِلُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وِزْرًا ﴿٢٠﴾

ایسے لوگ ہمیشہ اس عذاب میں مبتلا رہیں

خَالِدِينَ فِيهِ وَ سَاءَ لَهُمْ يَوْمَ

الْقِيَمَةِ حَمَلًا^ل
﴿١١﴾

گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز انکے لئے برا ہوگا۔

يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ وَ نَحْشُرُ
الْمُجْرِمِينَ يَوْمِئِذٍ زُرْقًا^ص
﴿١٢﴾

جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو یوں اکٹھا کریں گے کہ انکی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔

يَتَخَفَتُونَ بَيْنَهُمْ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
عَشْرًا^ع
﴿١٣﴾

تو وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم دنیا میں صرف دس ہی دن رہے ہو۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ إِذْ يَقُولُ
أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا
يَوْمًا^ع
﴿١٤﴾

جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا یعنی حائل و ہوشمند کہے گا کہ نہیں بلکہ صرف ایک ہی روز ٹھہرے ہو۔

وَ يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ
يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا^ل
﴿١٥﴾

اے نبی ﷺ لوگ تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ میرا رب انکو راکھ بنا کر بکھیر دے گا۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا^ل
﴿١٦﴾

پھر زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔

لَا تَرَى فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا^ط
﴿١٧﴾

جس میں تم کوئی نشیب و فراز نہ دیکھو گے۔

اس روز لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اسکی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے اور رحمن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ایک ہلکی آواز کے سوا کوئی آواز نہ سناؤ گے۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ^ط
وَحَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اس روز کسی کی سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمن اجازت دے اور اسکی بات کو پسند فرمائے۔

يَوْمَئِذٍ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ إِلَّا^ط
مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمَنُ وَرَضِيَ لَهُ
قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

جو کچھ انکے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے وہ اسکو جانتا ہے اور وہ اپنے علم سے اللہ کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيطُونَ بِهِ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

اور اس زندہ وقائم کے روبرو منہ لٹک جائیں گے۔ اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ نامراد رہا۔

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ^ط وَقَدْ
خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

اور جو نیک کام کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اسکو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا
هَضْمًا ﴿١١٢﴾

اور ہم نے اسکو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیئے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔ یا اللہ انکے لئے نصیحت پیدا کر دے۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفْنَا فِيهِ مِنَ الْوَعِيدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ أَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿١١٣﴾

تو اللہ جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے۔

فَتَعَلَى اللَّهِ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١١٤﴾

اور ہم نے پہلے آدم سے عہد لیا تھا مگر وہ اسے بھول گئے اور ہم نے ان میں ارادے کی پختگی نہ پائی۔

وَلَقَدْ عَهِدْنَا إِلَى آدَمَ مِنْ قَبْلِ فَنَسِيَ وَ لَمْ نَجِدْ لَهُ عَزْمًا ﴿١١٥﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو سب سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔

وَ إِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِآدَمَ فَسَجَدُوْا اِلَّا اِبْلِیْسَ اَبٰی ﴿١١٦﴾

اس پر ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَمَا مِنَ

الْجَنَّةِ فَتَشْفِي ۝۱۱۷

بہشت سے نہ نکلوا دے۔ پھر تم تکلیف میں
پڑ جاؤ۔

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا
تَعْرَى ۝۱۱۸

یہاں تکو یہ آسائش ہے کہ نہ بھوکے رہو نہ
ننگے۔

وَأَنَّكَ لَا تَظْمَأُ فِيهَا وَلَا
تَصْحَى ۝۱۱۹

اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور نہ دھوپ کھاؤ۔

پھر شیطان نے انکے دل میں وسوسہ ڈالا۔ اور
کہا کہ آدم بھلا میں تکو ایسا درخت بتاؤں جو ہمیشہ
کی زندگی کا باعث ہو اور ایسی بادشاہت کہ کبھی
زائل نہ ہو۔

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ
هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ
وَمُلْكٍ لَا يَبْلَى ۝۱۲۰

سو دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان
پر انکی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر
بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے
اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو وہ اپنے
مقصد سے بے راہ ہو گئے۔

فَاكَلَا مِنْهَا فَبَدَتَ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفْنَ عَلَيْهِمَا مِنْ
وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ
فَغَوَى ۝۱۲۱

پھر انکے پروردگار نے انکو نوازا تو ان پر مہربانی

ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ

سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔

قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ فَأَمَّا يَا تَيْبُكُمْ مِّنِّي هُدَىٰ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ۱۲۳

فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آنے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا وَنَحْشُرُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَعْمَىٰ ۱۲۴

اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسکی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنْتُ بَصِيرًا ۱۲۵

وہ کہے گا کہ میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔

قَالَ كَذَلِكَ أَتَتْكَ آيَاتُنَا فَنَسِيتَهَا وَكَذَلِكَ الْيَوْمَ تُنْسَىٰ ۱۲۶

اللہ فرمائے گا کہ ایسا ہی چاہیے تھا تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تجھ کو بھلا دیں گے۔

وَكَذَلِكَ نُجْزِي مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ

اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے

پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

يَوْمِنُ بِآيَاتِ رَبِّهِ وَ لَعَذَابِ
الْآخِرَةِ أَشَدُّ وَ أَبْقَى ﴿١٢٧﴾

تو کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے فرقوں کو ہلاک کر چکے ہیں جنکے رہنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔

أَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسْجِنِهِمْ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّأُولِي
النُّهَى ﴿١٢٨﴾

اور اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور جزائے اعمال کے لئے ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو نزول عذاب لازم ہو جاتا۔

وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن
رَّبِّكَ لَكَانَ لِرِزَامًا وَ أَجَلُ
مُسْمًى ﴿١٢٩﴾

پس جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس پر صبر کرو۔ اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تسبیح و تحمید کیا کرو اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی اسکی تسبیح کیا کرو اور دن کے مختلف اوقات یعنی دوپہر

فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَ سَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ
وَ قَبْلَ غُرُوبِهَا وَ مِنِ انْحَايِ اللَّيْلِ
فَسَبِّحْ وَ اطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ

کے وقت بھی تاکہ تم خوش ہو جاؤ۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعْنَا
بِهِ أَزْوَاجًا مِنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَ رِزْقُ رَبِّكَ
خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۱۳۱

اور کئی طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی
زندگی میں آرائش کی چیزوں سے نوازا ہے تاکہ
انکی آزمائش کریں ان پر نگاہ نہ کرنا اور تمہارے
پروردگار کی عطا فرمائی ہوئی روزی بہت بہتر اور
باقی رہنے والی ہے۔

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ
عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ
وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَىٰ ۱۳۲

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم
رہو ہم تم سے روزی کے خواستگار نہیں بلکہ
تمہیں ہم روزی دیتے ہیں اور نیک انجام اہل
تقویٰ کا ہے۔

وَقَالُوا لَوْلَا يَأْتِينَا بِآيَةٍ مِّنْ
رَّبِّهِ أَوَلَمْ تَأْتِهِمُ بَيِّنَةٌ مَّا فِي
الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۱۳۳

اور کہتے ہیں کہ یہ پیغمبر اپنے پروردگار کی طرف
سے ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں
لائے۔ کیا انکے پاس پہلی کتابوں کی نشانی
نہیں آئی۔

وَلَوْ أَنَّا أَهْلَكْنَاهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ
قَبْلِهِ لَقَالُوا رَبَّنَا لَوْلَا أَرْسَلْتَ

اور اگر ہم انکو پیغمبر کے بھیجنے سے پیشتر کسی
عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ کہتے کہ اے

ہمارے پروردگار تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر
کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل اور رسوا ہونے سے
پہلے تیرے احکام کی پیروی کرتے۔

إِلَيْنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ آيَاتِكَ مِنْ
قَبْلِ أَنْ نَذِلَّ وَنُحْزَى ﴿١٣٤﴾

کمدو کہ سب نتائج اعمال کے منتظر ہیں سو تم
بھی منتظر رہو۔ عنقریب تمکو معلوم ہو جائے گا کہ
دین کے سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں
اور جنت کی طرف راہ پانے والے کون ہیں ہم
یا تم۔

قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبَّصُوا ﴿١٣٥﴾
فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الصِّرَاطِ
السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدَى ﴿١٣٥﴾

